# قرآن و اهل بیت علیهم السلام

<"xml encoding="UTF-8?>

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن اور اہل بیت سرکار دو عالم نے ہدایت امت کے لیے دو گرانقدر چیزیں چھوڑی ہیں، "قرآن اور اہل بیت" اور ان دونوں کا کمال اتحاد یہ ہے کہ اہل بیت کی پوری زندگی میں قرآن مجید کے تعلیمات کی تجسیم ہے اور قرآن کی جملہ آیات میں اہل بیت کی زندگی کی تصویر دیکھی جاسکتی ہے۔ کہیں ان کے کردار کی توقیر ہے تو کہیں ان کے دشمنوں کی تحقیر۔ کہیں ان کے مستقبل کی تمہید ہے تو کہیں ان کے ماضی کی تمجید۔ لیکن اس کے باوجود اقوال مفسرین و محدثین کی روشنی میں تقریباً ۳۰۰ آیات صرف انھیں کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔ اور ذیل میں اردو داں حضرات کے لیے اس ذخیرہ کو یکجا پیش کرنے کے لیے مذکورہ آیات کا ایک خلاصہ پیش کیا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے لیے مجلدات کی ضرورت ہے۔ وما توفیقی الا باللہ جوادی آیات بینات اسلامی روایات کی بنا پر قرآن مجید کی بے شمار آیات ہیں جو اہل بیت اطہار کے فضائل و مناقب کے گررد گھوم رہی ہیں اور انہیں حضرات معصومین کے کردار کے مختلف پہلوؤں کی طرف اشارہ کر رہی ہیں بلکہ بعض روایات کی بنا پر تو کل قرآن کا تعلق ان کے مناقب، ان کے مخالفین کے نقائص ومثالب، ان کے اعمال و کردار اور ان کی سیرت و حیات کے آئین و دستور سے ہے لیکن ذیل میں صرف ان آیات کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے جن کی شان نزول کے بارے میں عام مسلمان مفسرین بھی اقرار کیا ہے کہ ان کا نزول اہل بیت اطہار کے مناقب ای ان کے مخالفین کے نقائص کے سلسلہ میں ہوا ہے۔ علماء حق نے اس سلسلہ میں پوری پوری کتابیں تالیف کی ہیں اور مکمل تفصیل کے ساتھ آیات اور ان کی تفسیر کا تذکرہ کیا ہے لیکن اس مام پر صرف ایک اقتباس درج کیا جا رہا ہے تاکہ اردو داں طبقہ کے ذہن میں بھی یہ آیات اور ان کے حوالے رہیں اور زیر نظر کتاب کی عظمت و برکت میں اضافہ ہو جائے۔

۱۔ "اھدنا الصراط المستقیم" (خدایا ہمیں صراط مستقیم کی ہدایت فرما)۔ یہ محمد و آل محمد کا راستہ ہے۔ (شواہد التنزیل ج/۱ ص/۵۱)

۲۔ " ھدیً للمتقین الذین یومنون بالغیب" (قرآن ان متقین کے لیے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں) (بقرہ/۲۔۳) یہ ان مومنین کا ذکر ہے جو محبت قائم آل محمد پر قائم رہیں۔ رسول اکرم (ینابیع المودّۃ ص/۴۴۳)

۳۔ "وبشر الذین آمنو و عملوا الصالحات ان لھم جنّات تجری من تحتھا الانھار"۔ (بقرہ۔۲۵) پیغمبر آپ صاحبان ایمان و عمل کو بشارت دے دیں کہ ان کہ لیے وہ جنّتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوگی۔ (شواہد التنزیل)

۴۔ "فتلقیٰ ادم من ربّہ کلمات فتاب علیہ"۔ (بقرہ۔۳۷) آدم نے پروردگار سے کلمات حاصل کرکے ان کے ذریعہ توبہ کی۔ (غایۃ المرام ص/۳۹۳)

۵۔ "واذ قلنا ادخلوا ھذہ القریۃ فکلو منھا حیث شئتم رغداً و ادخلوا الباب سجّداً و قولوا حطۃ نغفر لکم خطٰیا کم"۔(بقرہ۔ ۵۸) اہلبیت کی مثال سفینۂ نوح اورباب حطّہ کی ہے۔پیغمبراکرم۔ (درمنثور،ج۱)

۶۔ ”واذ استسقیٰ موسیٰ لقومه فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عیناً“ (بقرہ۔٦٠) میرے بعد آئمہ کی تعداد یہی بارہ ہوگی جو قوم کا سرچشمہ ہوگی۔پیغمبر اکرم۔ (غایة المرام ص/٢۴٢)

۷۔ ”واذا بتلیٰ ابرهیم ربه بکلماتٍ فاتمهن“ (بقرہ۔١٢۴) یہ آئمہ اثنا عشر کا اقرار ہے۔ امام جعفر صادق (ینابیع المودة ص/٢۵) ۔ ”وما انزل الیٰ ابراهیم و اسماعیل واسحٰق و یعقوب والاسباط“ (بقرہ۔ ١٣٦) حسنین اس مت کے اسباط میں ہیں۔ رسول اکرم۔ (اسد الغابہ ج/٢،ص/١۴٣)

۹۔ ”کذٰلک جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس“ (بقرہ۔٢٠٨) امت وسط ہم اہل بیت ہیں۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل ج/١،ص/٩٢)

١٠۔ ”فاستبقوا الخیرات این ما تکونوا یات بکم الله جمیعاً۔“ (بقرہ۔١۴٨) یہ امام مہدی کے ٣١٣ اصحاب کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودّة، ص/۵٠۵)

١١۔”یا ایها الذین ادخلوا فی السلم کافة۔“ (بقرہ۔٢٠٨) یہ ہم اہل بیت کی ولایت ہے۔ حضرت علی۔ (غایة المرام،ص/۴٣٨)

١٢۔ ”فمن یکفر بالطاغوت و یومن بالله فقد استمسک بالعروة الوثقیٰ۔“ (بقرہ ٢۵٦) عروة الوثقی اور انکی اولاد ہے۔ رسول اکرم۔ (غایة المرام، ص/٢۴٢)

١٣۔”یوٴتی الحکمة من یشاء و من یوٴت الحکمة فقد اوتی خیراً کثیراً۔“ (بقرہ۔ ٢٦٩) پروردگار نے حکمت ہم اہل بیت کے اندر قرار دی ہے۔ رسول اکرم۔ (ینابیع المودة،ص/۴۵)

١۴۔”وما یعلم تاویله الا الله والراسخون فی العلم۔“ (آل عمران۔۷) راسخون فی العلم ہم اہل بیت ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة، ص/١٣٩)

١۵۔ ”ان الله اصطفی آدم و نوحاً و آل ابراهیم و آل عمران علی العالمین۔“ (آل عمران۔٣٣) مصحف عبد اللہ میں اس کی تفسیر آل محمد سے کی گئی تھی۔ ابو وائل۔ (غایة المرام، ص/٣١٨)

١٦۔ ”فمن حاجک فیه من بعد مان جاء ک من العلم فقل تعالوا ندع ابنائنا و ابنائکم۔“ (آل عمران ٦١) یہ آیت مباہلہ کے موقع پر اہل بیت کی شان میں نازل ہوئی۔ (تفسیر جلالین، صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابة، غایة المرام، ص٣٠٠ وغیرہ)

١۷۔ ”وله اسلم من فی السموات وا لارض طوعاً و کرهاً۔“ (آل عمران۔٨٣) یہ قیام مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة م،ص/٣٢١)

١٨۔ ”و من یعتصم بالله فقد هدی الی صراط مستقیم۔“ (آل عمران۔١٠١) علی، ان کی زوجہ اور ان کی اولاد حجت خدا ہے۔ ان سے ہدایت حاصل کرنے والا صراط مستقیم کی طرف ہدایت پانے والا ہے۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل،١،ص/۵٨)

١٩۔ ”واعتصموا بحبل الله ولا تفرقوا۔“ (آل عمران ۔١٠٣) حبل اللہ سے مراد ہم اہل بیت ہیں۔ امام جعفر صادق۔ ( شواہد التنزیل،١،ص/١٣١)

٢٠۔ ”یا ایها الذین آمنو ا اصبروا وصابروا و رابطوا واتقوا الله لعلکم تفلحون“ (آل عمران۔٢٠٠) مرابطہ امام مہدی کے ساتھ جہاد کی تیاری کا حکم ہے۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودة،ص/۵٠٦)

٢١۔ ”أم یحسدون الناس علی ما اٰتاهم الله من فضله فقد اٰتینا آل ابراهیم الکتاب والحکمة و آتیناهم ملکاً عظیماً۔“ (نساء ۵۴) یہ محسود افراد ہم اہل بیت ہیں۔ امام محمد باقر۔ (اسعاف الراغبین،ص١٠٩، نور الابصار،ص١١٢)

۲۲۔ ”یا ایھا الذین آمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم۔“ (نساء۔ ۵۹) اولی الامر سے مراد آئمہ اہل بیت ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ، ص/۱۹۴)

۲۳۔ ”ومن یطع اللہ و الرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین و الصدیقین والشھداء و الصالحین وحسن اولئک رفیقاً۔“ (نساء۔۶۹۔۷۰) صدیقین،شہداء اور صالحین علی او ر ان کے مخلصین ہیں۔ابن عباس۔ (شواہد التنزیل،۱،ص/۱۵۴)

۲۴۔ ”ولوردوہ الی الرسول والیٰ اولی الامرمنھم لعلمہ الذین یستنبطونہ منھم“۔ (نساء۸۳) اولی امر سے مراد ائمہ اہلبیت ہیں۔امام محمد باقر ،امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ۳۲۱)

۲۵۔”و ان من اھل الکتاب الّالیومننّ بہ قبل موتہ“۔ (نساء۱۵۹) ظہور مہدی کی طرف اشارہ ہے۔امام محمد باقر ۔ (ینابیع المودۃ۵۰۶) ۲۶۔”یا ایّھاالذین اٰمنوالاتحلواشعائراللّٰہ“۔ (مائدہ۲) ہم شعائر اللہ اور اصحاب ہیں۔حضرت علی ۔ (ینابیع المودۃ۲۱۳)

۲۷۔”و لقد اخذاللّٰہ میثاق بنی اسرائیل وبعثنامنھم اثنی عشرنقیباً“۔ (مائدہ۱۲) ائمہ اہلبیت کی تعداد نقباء بنی اسرائیل کے برابر ہے۔رسول اکرم۔ (غایۃ المرام۲۴۴)

۲۸۔ ”یا ایھا الذین اٰمنوااتقوااللّٰہ وابتغوالیہ الوسیلۃ“۔ (مائدہ ۳۵) میری اولاد کے ائمہ ہی عروۃالوثقیٰ اور وسیلہ الی اللہ ہیں۔رسول اکرم۔ (ینابیع المودۃ۴۲۶)

۲۹۔ ”فسوف یاتی اللّٰہ بقوم یحبھم ویحبونہ اذلۃ علی المومنین اعزۃعلی الکافرین“۔ (مائدہ۵۴) یہ اصحاب مہدی کی طرف بھی ایک اشارہ ہے۔امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ)

۳۰۔ ”وھدینٰھم الیٰ صراط مستقیم“۔ (انعام۸۷) آل محمد ہی در اصل صراط مستقیم ہیں ۔امام محمد باقر ۔ (شواہد التنزیل۱ص۶۱)

۳۱۔ ”فان یکفر بھاھوٴلاء فقد وکلنابھاقوماًلیسوابھابکافرین“۔ (انعام۸۹) اصحاب حضرت قائم کی طرف اشارہ ہے۔امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ۵۰۷)

۳۲۔ ”و تمّت کلمۃربکصدقاوعدلاًلامبدل لکلماتہ و ھو السمیع العلیم“۔ (انعام۱۱۵) یہ کلمہ ہر امام کے بازوپر لکھا ہو تا ہے۔امام حسن عسکری ۔ (ینابیع المودۃ۴۶۲)

۳۳۔ ”وان ھذاصراطی مستقیماًفاتبعوہ“۔ (انعام۱۵۳) علی بن ابیطالب اور ان کی ذرّیت کا راستہ ہی صراط مستقیم ہے۔حسن بصری۔ (غایۃ المرام ص۴۳۴)

۳۴۔ ”فلنسئلن الذین ارسل الیھم ولنسئلن المرسلین“۔ (اعراف۶) قیامت کے دن عمر،جسم،مال اور محبت اہلبیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔رسول اکرم۔ (غایۃ المرام س۲۶۱)

۳۵۔ ”و علی الاعراف رجال یعرفون کلا بسیماھم“۔ (اعراف۴۶) یہ ہم اہلبیت ہوں گے۔الامام علی بن ابی طالب۔ (غایۃالمرام ص۳۵۴)

۳۶۔ ”و ممن خلقناامۃیھدون بالحق وبہ یعدلون“۔ (اعراف ۱۸۱) یہ آیت آل محمدکے بارے میں ہے۔امام جعفر صادق ۔ (شواہد التنزیل۱ص۲۰۴)

۳۷۔ ”یسئلونک عن الساعۃایان مرسٰھا“۔ (اعراف۱۸۷) ساعت سے قیام قائم آل محمدمراد ہے۔امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ)

۳۸۔ ”و ما کان اللّٰہ لیعذبھم وانت فیھم“۔ (انفال ۳۳) اہلبیت نہ رہ جائیں گے تو زمین فنا ہو جائے گی۔رسول اکرم۔ (اسعاف الراغبین بر حاشیہ نور الابصارص۱۳۰)

۳۹۔ ”ان اولیاء ہ  الاالمتقون“۔ (انفال۳۴) آل محمدہی متقین ہیں۔رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل۱ص۲۱٦)
۴۰۔ ”وقاتلوھم حتیٰ لاتکون فتنۃویکون الدّین کلہ للّٰہ“۔ (انفال۳۹)
دین صرف اللہ کا دین زمانہ قیام قائم میں ہوگا۔امام محمد باقر ۔ (ینابیع المودۃص۵۰۷) ۴۱۔ ”فان اللّٰہ خمسہ وللرسول ولذی القربیٰ“۔ (انفال ۴۱) ذوی القربیٰ سے مراد اہلبیت رسولہیں ۔امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل ۱ص۲۱۸)
۴۲۔ ”یریدون ان یطفئوانور اللّٰہ بافواہہم ویابیاللّٰہ الا ان یتم نورہ ولو کرہ الکافرون“۔(توبہ۳۲) نور خدا سے مراد محمد وآل محمدہے۔امیر المومنین ۔ (ینابیع المودۃص۱۱۴)
۴۳۔ ”ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولوکرہ المشرکون“۔(توبہ۳۳) اس آیت کا مصداق قیام قائم کے بعد ظاہر ہوگا۔امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ ص۵۰۸)
۴۴۔ ”ان عدۃ الشھور عنداللّٰہ اثنا عشرشھراً“۔ (توبہ۳٦) جابر!میرے ائمہ اہلبیت کی تعدادمہینوں کی تعداد کے برابرہوگی۔رسول اکرم۔ (غایۃ المرام ص۲۴۴)
۴۵۔ ”و السابقون الاولون من المھاجرین والانصاروالذین اتبعوھم باحسان رضی اللّٰہ عنھم و رضواعنہ“۔(توبہ۱۰۰) ہم اہلبیت پر سبقت لے جانے والا کوئی نہیں ہے۔امیرالمومنین ۔ (غایۃ المرام ص۳۸۵)
۴٦۔ ”یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوااللّٰہ و کونوا مع الصادقین “۔ (توبہ۱۱۹) صادقین محمدوآل محمد ہیں ۔ابن عمر۔ (غایۃ المرام ص۲۴۸)
۴۷۔ ”فقل انما الغیب للّٰہ فانتظروانی معکم من المنتظرین “۔ (یونس ۲۰) اس آیت میں غیب سے مراد قائم آل محمدہیں ۔امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ۵۰۸)
۴۸۔ ”لئن اخرناعنھم الغیب الیٰ امۃ معدودۃلیقولن ما یحبسہ“۔ (ہود۸) امت مادودہ سے مراد ۳۱۳ اصحاب قائم آل محمدہیں ۔امام محمد باقر وامام جعفرصادق ۔ (ینابیع المودۃ۵۰۸)
۴۹۔ ”بقیۃ اللّٰہ خیر لکم“۔ (ہود۸٦) بقیۃ اللّٰہ قائم آل محمدکی ہستی ہے۔امام محمد باقر ۔ (نورالابصار۱۷۲)
۵۰۔ ”وانالموفوھم نصیبھم غیر منقوص“۔ (ہود ۱۰۹) ان افراد سے مراد بنی ہاشم یعنی آل محمدہیں ۔ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۱ص۳۸۲)
۵۱۔ ”فلولاکان من القرون من قبلکم اولوا بقیۃ ینھون عن الفساد فی الارض“۔ (ہود ۱۱٦) یہ آیت ہم اہلبیت کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔زید بن علی۔ (شواہد التنزیل ۱ص۲۸۴)
۵۲۔”قل ھذہ سبیلی ادعوا الی اللّٰہ علی بصیرۃاناومن اتبعنی“۔ (یوسف۱۰۸) یہ اتباع کرنے والے ائمہ آل محمدہیں۔رسول اکرم ۔ (شواہد التنزیل ۱ص۲۸٦) ۵۳۔ ”حتیٰ اذااستیئس الرسل و ظنواانھم قد کذبواجاء ھم نصرنا“۔ (یوسف ۱۱۰) نصرت الٰہی قیام قائم کے وقت آئے گی۔امیرالمومنین ۔ (ینابیع المودۃ ص۵۰۹)
۵۴۔ ”انما انت منذر و لکل قوم ھاد۔“ (رعد۔۷) ہادی سے مراد امام ہر زمانے کا امام ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ،ص/۱۰۰)
۵۵۔ ”الذین آمنوا و تطمئن قلوبھم بذکر اللّٰہ۔“ (رعد۔۲۸) ان سے مراد محبان آل محمد ہیں۔رسول اکرم۔ (در منثور/۴،ص/۵۸)
۵٦۔ ”الذین آمنوا و عملوا الصالحات طوبیٰ لھم و حسن مآب۔“ (رعد۔ ۲۹) طوبیٰ ایک درخت ہے جس کی اصل خانہ علی میں ہے۔ ابن عباس۔ (غایۃ المرام،ص/۳۹۲) ۵۷۔ ”و ذکّر ھم بایّام اللّٰہ۔“ (ابراہیم۔۵) ایّام اللہ روز قیام قائم، روز جنت اور روز قیامت ہے۔صادقین۔ (ینابیع المودۃ،ص/۵۰۹)

۵۸۔ ”أ لم تر کیف ضرب اللہ مثلاً کلمة طیبة کشجرة طیبة۔“ (ابراہیم ۔۲۴) شجرہ ذات پیغمبر ہے۔ فرع علی ہیں۔ شاخ زہرا ہیں اور ثمرات حضرات حسنین ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل/۱ص/۳۱۱)

۵۹۔ ”ألم تر الیٰ الذین بدلوا نعمة اللہ کفراً واحلوا قومهم دار البوار۔“ (ابراہیم۔۲۸) نعمت محمد وآل محمد ہیں ان تبدیل کرنے والے بنی امیہ ہیں۔ مجاہد۔ (غایة المرام،ص/۳۵٦)

٦٠۔ ”قال فانک من المنظرین الیٰ یوم الوقت المعلوم۔“ (حجر۔ ۳٦) زمانہ قیام قائم آل محمد ہی مراد ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة،ص/۱۰۹)

٦۱۔ ”و نزعناما فی صدورھم من غل اخوانا علیٰ سرر متقابلین۔“ (حجر۔۴۷) یہ آیت علی، حمزہ، جعفر، وغیرہ کے بارے میں ہے۔ابن عباس۔ (شواہد التنزیل،۱ص/۳۱۷)

٦۲۔ ”ان فی ذٰلک لأیات للمتوسمین۔“ (حجر۔ ۵۷) متوسمین میں رسول اکرم،حضرت علی اور دیگر آئمہ اطہار شامل ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (شواہد التنزیل،۱ص/۳۲۷)

٦۳۔ ”و علی اللہ قصد السبیل۔“ (نحل۔۹) ہم اہلبیت ہر اقتدار کرنے والے کے لیے سبیل حق ہیں۔امام محمد باقر۔ (غایة المرام، ص/۲۴٦)

٦۴۔ ”وعلٰمتٍ و بالنجم ھم یھتدون۔“ (نحل۔۱٦) نجم رسول اکرم ہیں اور علامات اولیاء رسول ۔امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل،۱ص/۳۲۷)

٦۵۔ ”فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔“ (نحل۔۴۳) اہل ذکر ہم اہل بیت ہیں۔ امام محمد باقر۔ (جامع البیان فی تفسیر القرآن،۴۱،ص/۱۰۸)

٦٦۔ ”یعرفون نعمةاللہ ثم ینکرونھا واکثرھم الکافرون“۔ (نحل۸۳) ہم اہلبیت ایک نعمت پروردگار ہیں۔امام محمدباقر ۔ (غایة المرام ص۲۴٦) ٦٧۔ ”کل انسان الزمناہ طائرہ فی عنقه“۔ (اسراء۱۳) طائر ولایت امام وقت کی طرف اشارہ ہے۔امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودة ص۴۵۴) ٦۸۔ ”وآت ذاالقربیٰ حقه“۔ (اسراء ٢٦) ذوی القربیٰ سے مراد ہم اہلبیت ہیں۔امام زین العابدین۔ (غایة المرام ص۳۲۳)

٦۹۔ ”و من قتل مظلوماًفقد جعلنا لولیه سلطاناًفلایسرف فی القتل انه کان منصوراً“۔ (اسراء۳۳) یہ آیت امام حسن اور امام مہدی کی طرف اشارہ ہے۔امام رضا۔ (ینابیع المودة ص۵۱۰) ۷۰۔ ”یوم ندعو کل اناس بامامهم“۔ (اسراء۷۱) ائمہ حق علی اور اولاد علی ہیں۔ابن عباس ۔ (غایة المرام ص۲۷۲)

۷۱۔ ”واذ قلنا للملٰئکة اسجدوا لآدم۔“ (کہف۔۵۰) آدم نے اپنی ذریت میں مجھے اور میری اولاد کو دیکھ کر سجدہ شکر کیا تو خدا انھیں مسجود ملائک بنا دیا۔رسول اکرم۔ (غایة المرام،ص۳۹۳) ۷۲۔ ”وامامن اٰمن و عمل صالحاً جله جزاء الحسنیٰ۔“ (کہف۔۸۸) مومنین رسول اور آل رسول پر ایمان لانے والے ہیں۔ رسول اکرم۔ (غایة المرام،ص۵۸۴)

۷۳۔ ”کٓھٰیٰعٓصٓ۔“ (مریم۔۱) کاف کربلا،ھا ہلاکت عترت، یا یزید، ع عطش حسین، ص صبر حسین ہے۔ (ینابیع المودة)

۷۴۔ ”ان الذین اٰمنوا و عملوا الصٰلحٰت سیجعل لھم الرحمٰن ودّا۔“ (مریم۔۹٦) اس سے مراد محبان آل محمد ہیں۔محمد حنفیہ۔ (اسعاف الراغبین،ص۱۰۹)

۷۵۔ ”وانی لغفار لمن تاب و اٰمن و عمل صالحاً ثم اھتدیٰ۔“ (طہ۔۸۲) ہدایت ولایت اہل بیت کے راستہ پر آجانا ہے۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة،ص ۱۱۰)

۷٦۔ ”یومئذ لا تنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن و رضی له قولاً۔“ (طہ۔ ۱۰۹) جو میری آل پر صلوات پڑھے میں

روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔ رسول اکرم۔ (فضائل الخمسہ)

۷۷۔ "وأمر اهلک بالصلٰوة و اصطبر علیها۔" (طہ۔۱۳۲) رسول اکرم آٹھ مہینہ تک در اہل بیت پر نماز صبح کے بعد آتے رہے۔ ابو سعید الخدری۔ (در منثور ج۱،ص ۳۱۳)

۷۸۔ "فستعلمون من اصحاب الصراط السوی و من اهتدیٰ۔" (طہ۔ ۱۳۵) یہ حضرات محمد و آل محمد ہیں۔ ابن عباس۔ (غایة المرام ص۴۰۵)

۷۹۔ "فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔" (انبیاء۔۷) اہل ذکر اولاد رسول کے آئمہ اطہار ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل،۱،ص،۳۳۷)

۸۰۔ "ان الذین سبقت لهم منا الحسنیٰ اولئک عنها مبعدون،" (انبیاء۔ ۱۰۰) یا علی! یہ آیت تم لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ۱،ص۳۸۴)

۸۱۔ "لقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثها عبادی الصالحون۔ " (انبیاء۔۱۰۵) یہ قائم آل محمد اور ان کے اصحاب ہیں۔ صادقین۔ (ینابیع المودة ص۵۱۰)

۸۲۔ "ومن یعظم شعائر الله فانها من تقوی القلوب۔" (حج۔۳۳) شعائر اللہ ہم اہل بیت ہیں۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة) ۸۳۔ "اذن للذین یقاتلون بانهم ظلموا و ان الله علی نصر هم لقدیر۔" (حج۔۳۹) یہ ہم اہل بیت کے بارے میں ہے۔ زید بن علی بن الحسین۔ (شواہد التنزیل ۱،ص۳۹۹)

۸۴۔ "الذین ان مکنا هم فی الارض اقاموا الصلٰوة۔۔۔" (حج۔ ۴۱) یہ ہم اہل بیت کے بارے میں ہے۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل۱،ص۴۰۰)

۸۵۔ "و ان الله لهاد الذین اٰمنوا الیٰ صراط مستقیم۔" (حج۔۵۴) صراط مستقیم آل محمد ہیں۔امام محمدباقر۔ (شواہد التنزیل ۱، ص٦١)

۸۶۔ "ومن عاقب بمثل ما عوقب به ثم بغی علیه لینصرنه الله ان الله لغفور رحیم۔" (حج۔٦٠) منصور آل محمد حضرت مہدی ہیں۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص ۵۱۰)

۸۷۔ "لیکون الرسول شهیدا علیکم و تکونوا شهداء علی الناس۔" (حج۔۷۸) یہ آیت رسول اکرم اور ائمہ اولاد رسول کے بارے میں ہے۔ امیر المومنین۔ (غایة المرام ٢٦٥)

۸۸۔ "وانک لتدعوا هم الی صراط مستقیم۔ " (مومنون۔ ۷۳) صراط مستقیم ہم اہل بیت کی محبت ہے۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة،ص۱۱۴)

۸۹۔ "و ان الذین لا یومنون بالآخرة عن الصراط لناکبون۔" (مومنون۔۷۴) صراط سے مراد ہم اہل بیت کی ولایت ہے۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودة ،ص۱۱۴)

۹۰۔ "فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینهم یومئذ ولا یتسائلون۔" (مومنون۔۱۰۱) روز قیامت میرے حسب و نسب کے علاوہ سارے حسب و نسب منقطع ہو جائیں گے۔ رسول اکرم۔ (واہد التنزیل ۱،ص۴۰۷)

۹۱۔ "انی جزیتهم الیوم بما صبروا انهم هم الفائزون۔" (مومنون۔۱۱۱) اس سے اہل بیت پیغمبر کا صبر مراد ہے۔ عبد اللہ ابن مسعود۔ (شواہد التنزیل ۱،ص۴۰۸)

۹۲۔ "مثل نوره کمشکوٰة فیها مصباح۔۔۔" (نور۔ ۳۵) مشکوٰة جناب فاطمہ، مصباح جناب حسنین، شجرہ مبارکہ حضرت ابراہیم، نور علی نور امام بعد امام ہیں،امام ابول الحسن۔ (غایة المرام،ص۳۱۵)

۹۳۔ "فی بیوت اذن الله ان ترفع" (نور۔ ٣٦) ان بیوت میں افضل بیوت بیت علی و فاطمہ ہے۔رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل۱،ص۴۱۰)

۹۴۔ ”وعد اللہ الذین اٰمنو منکم و عملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض۔۔“ (نور۔۵۵) ان حضرات سے مراد اہل بیت طاہرین ہیں۔ عبد اللہ بن محمد الحنفیہ۔ (شواہد التنزیل۱،ص۴۱۳)

۹۵۔ ”والذین یقولون ربنا ھب لنا من ازواجنا و ذرّیاتنا قرۃ اعین و اجعلناللمتقین اماما۔“ () ازدواج خدیجہ، ذریت فاطمہ، قرۃ العین حسنین اور امام حضرت علی ہیں۔ (شواہد التنزیل۱،ص۴۱٦)

۹۵۔ ”ان نشأ ننزل علیھم من السماء اٰیۃ فظلت اعناقھم لھا خاضعین۔“ (شعراء۔۴) ظہور مہدی کی طرف اشارہ ہے۔امام علی رضا۔ (ینابیع المودۃص۴۴۸)

۹۷۔ ”ویوم نحشر من کل امۃ فوجاً۔“ (نمل ۔۸۳) ظہور مہدی کی طرف اشارہ ہے جب بعض مجرمین کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔فوج یعنی جماعت،مجاہد (در منثور۵ ص۱۱۷)

۹۸۔ ”و نرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض ونجعلھم ائمۃ و نجعلھم الوارثین۔“ (قصص۔۵) یہ سلسلہ امامت ہے جو تا قیامت باقی رہنے والا ہے۔امام جعفر صادق۔ (شواہد التنزیل۱،ص۴۳۰)

۹۹۔ ”وربک یخلق ما یشاء و یختار۔“ (قصص۔ ٦۸) اللہ نے مجھے اور میرے اہل بیت کو منتخب قرار دیا ہے۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام،ص۳۳۱)

۱۰۰۔ ”من جاء بالحسنۃ فلہ خیر منھا“ (قصص۔۸۴) حسنہ ہم اہل بیت کی محبت ہے۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل۱،ص۴۲۵)

۱۰۱۔ ”و الذین کفرواباٰیات اللّٰہ ولقائہ اولٰئک یئسوامن رحمتی واولٰئک لھم عذاب الیم“۔(عنکبوت۲۳) دشمن اہلبیت کی پیشانی پر روز قیامت لکھ دیا جائے گا کہ یہ رحمت خدا سے مایوس ہے۔رسول اکرم بروایت ابن عمرونافع ومالک ابن انس۔ (غایۃ المرام ص۵۸۰)

۱۰۲۔ ”والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔“ (عنکبوت۔٦۹) یہ آیت ہم اہل بیت کی بارے میں نازل ہوئی ہے۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل)

۱۰۳۔ ”یومئذ یفرح المومنون بنصر اللہ۔“ (روم۔۴۔۵) ظہور مہدی کی طرف اشارہ ہے۔ امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ ص۵۱۱)

۱۰۴۔ ”ولنذیقنھم من العذاب الادنیٰ دون العذاب الاکبر۔“ (سجدہ۲۱) ظہور مہدی ظالموں کے لیے عذاب اکبر ہوگا۔ امام جعفر صادق ۔ (تفسیر برہان ۲،ص۲۸۸)

۱۰۵۔ ”وجعلنا منھم ائمۃ یھدون بامرنا لما صبروا و کانوا باٰیاتنا یوقنون۔“ (سجدہ۲۴) اللہ نے اولاد قارون سے بارہ قائد قرار دئے تھے اور اولاد علی میں گیارہ امام بنائے ہیں جس سے کل بارہ ہوگئے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل۱ ص۴۵۵)

۱۰٦۔ ”انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت یطھکم تطھیرا۔“ (احزاب۔۳۳) یہ آیت علی وفاطمہ وحسنین اور رسول اکرم کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ ام سلمہ۔ (فضائل الخمسہ ۲، ص۲۱۹)

۱۰۷۔ ”ان اللّٰہ و ملائکۃ یصلون عل النبیی یا ایھا الذین اٰمنوا صلواعلیہ وسلموا تسلیماً۔“(احزاب٥٦) میرے ساتھ اہلبیت پر صلوات ضروری ہے۔رسول اکرم ۔ (تفسیر مراغی۲۲ص۳۴)

۱۰۸۔ ”وجعلنا بینھم و بین القریٰ التی بارکنا فیھا قریً ظاھرۃً۔“ (سبا۔۱۸) بابرکت قریہ سے مراد ہم اہل بیت کی بستی ہے۔ امام عصر۔ (ینابیع المودۃ ص۵۱۱)

۱۰۹۔ ”قل ما سألتکم من اجر فھو لکم۔“ (سبا۔۴۷) اجر رسالت سے مراد محبت اہلبیت ہے جس سے تمام اولیاء خدا کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ امام محمد باقر۔ (ینابیع المودۃص۹۸)

۱۱۰۔ ”ولو تریٰ اذفزعوا فلا فوت و اخذوا من مکان قریب۔“ (سبا۔۵۱) ظہور مہدی سے قبل سفیانی خروج کرے گا اور مدینہ پہونچنے سے پہلے صحرا میں دھنس جائے گا۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودۃص۵۱۲)
۱۱۱۔ ”وقفوھم انھم مسئلون۔“ (صافات۔۲۴) روز قیامت سب سے پہلے مرحلہ پر محبت اہل بیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام ص۲۵۹) ۱۱۲۔ ”سلام علیٰ الیاسین۔“ (صافات ۔۱۳۰) الیاسین آل محمد ہیں۔ ابن عباس۔ (غایۃ المرام ص۳۸۲)
۱۱۳۔ ”قال فانک من المنظرین الیٰ یوم الوقت المعلوم۔“ (ص۔۷۹۔۸۰) یوم وقت معلوم روز ظہور قائم آل محمد ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ ص۵۰۹)
۱۱۴۔ ”قل ھل یستوی الذین یعلمون و الذین لا یعلمون۔“ (زمر۔۹) یعلمون ہم اہل بیت ہیں اور لایعلمون ہمارے دشمن ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل۲،ص۱۱٦)
۱۱۵۔ ”فمن اظلم ممن کذب علی اللّٰہ و کذب بالصدق اذ جاء ہ۔“ (زمر۔۳۲) صدق ہم اہل بیت کے ولایت ہے۔امام علی۔ (مناقب السید ہاشم بحرانی ص۱۰۹)
۱۱۶۔ ”ان تقول نفس یا حسرتیٰ علی ما فرطت فی جنب اللّٰہ۔“ (زمر۔۵٦) جنب اللہ امیر المومنین اور ان کی اولاد طاہرین ہیں۔امام موسیٰ کاظم۔ (ینابیع المودۃ ص۴۹۵)
۱۱۷۔ ”واشرقت الارض بنور ربھا۔“ (زمر۔۲۹) نور رب مہدی آل محمد ہے جس کے ظہور سے زمین روشن ہو جائے گی۔ رسول اکرم۔ (غایۃ المرام ص٦۹۲) ۱۱۸۔ ”الذین یحملون العرش و من حولہ یسبحون بحمد ربھم و یومنون بہ و یسغفرون للذین اٰمنوا۔“(غافر۔۷) الذین اٰمنو ہماری ولایت پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ امیر المومنین۔ (ینابیع المودۃ ص۴۸۵)
۱۱۹۔ ”و ما یدرک لعل الساعۃ قریب۔“ (شوریٰ۔۱۷) ساعت کا ایک مصداق قیام قائم ہے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ ص۵۱۴)
۱۲۰۔ ”الا ان الذین یمارون فی الساعۃ لفی ضلال بعید۔“ (شوریٰ۔۱۸) یہ شک قیام قائم کے بارے میں ہے کہ کب پیداہوئے؟ کس نے دیکھا ہے؟ کہاں ہیں؟ اور کب ظاہر ہوں گے ۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ ص۵۱۴)
۱۲۱۔ ”قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربیٰ۔“ (شوریٰ ۔۲۳) قربیٰ مرسل اعظم کے قرابت دار ہیں۔سعید ابن جبیر۔ (فی ظلال القرآن جلد ہفتم و غیرہا من الکتب الکثیرہ)
۱۲۲۔ ”ومن یقترف حسنۃ نزد لہ فیھا حسنا۔“ (شوریٰ ۔۲۳) حسنہ مودت اہل بیت کا نام ہے۔ ابن عباس۔ (صواعق محرقہ ص۱۰۱)
۱۲۳۔ ”وجعلھا کلمۃ باقیۃ فی عقبہ لعلھم یرجعون۔“ (زخرف ۔۲۸) یعنی امامت اولاد حسین میں تا قیامت باقی رہے گی۔امیر المومنین۔ (ینابیع المودۃ)
۱۲۴۔ ”فلما آسفونا انتقمنا منھم۔“ (زخرف۔۵۵) خدا پر ظلم در حقیقت آل محمد پر ظلم ہے۔امام محمدباقر۔ (ینابیع المودۃص۳۵۸)
۱۲۵۔ ”وانہ لعلم للساعۃ فلا تمترن بھا واتبعونِ ھذا صراط مستقیم۔“ (زخرف۔٦۱) ساعت”نزول عیسیٰ“ہے جو ظہور مہدی کے بعد ہونے والا ہے۔ابن عباس۔ (درمنثور٦ص۲۱)۔
۱۲٦۔ ”ھل ینظرون الا الساعۃ ان تاتیھم بغتۃوھم لایشعرون۔“ (زخرف٦٦) ساعت سے مراد وقت ظہور قائم ہے۔امام محمد باقر۔ (ینابیع المودۃص۵۱۳)
۱۲۷۔ ”فارتقب یوم یاتی السماء بدخان مبین۔“ (دخان ۱۰) دخان علامت ظہور مہدی میں شامل ہے ۔رسول اکرم۔

(درمنثور۵ ص۱۱٦)

۱۲۸۔ ”ان المتقین فی مقام امین ۔“ (دخان۵۱) آل محمدسب کے سب تقی ہیں۔رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل۱ص۲۱۷)

۱۲۹۔ ”قل للذین اٰمنوا یغفرواللذین لایرجون ایام اللّٰہ۔“ (جاثیہ۱۴) ایام اللہ روز قیامت روز رجعت اور روز قیام قائم ہے۔امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃص۵۳۱) ۱۳۰۔ ”ام حسب الذین اجترحواالسیئات ان نجعلھم کالذین اٰمنواواملوا الصالحات۔“ (جاثیہ۱۴) بدکار بنی امیہ ہیں اور صاحبان ایمان وکردار رسول ،علی،حمزہ،جعفر،حسن،حسین اور فاطمہ ہیں۔ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ص۱۷۰) ۱۳۱۔ ”الذین کفرواوصدواعن سبیل اللّٰہ اضل اعمالھم والذین اٰمنوا وعملوا الصالحات۔۔۔“ (محمد۱۔۲) الذین کفروا بنی امیہ ہیں اور الذین اٰمنواہم اہلبیت ہیں۔امام حسین ۔ (شواہد التنزیل۲ص۱۷۱)

۱۳۲۔ ”ذالک بان الذین کفرواواتبعواالباطل وان الذین اتبعواالحق من ربھم۔“ (محمد۳) سورہٴ محمد میں ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں۔امیر المومنین۔ (درمنثور٦ص۴٦) ۱۳۳۔ ”والذین قتلوا فی سبیل اللّٰہ فلن یضل اعمالھم۔“ (محمد۔۴۔٦) سورہٴ محمد میں ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک آیت بنی امیہ کے بارے میں ۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل۲،ص۱۷۱)

۱۳۴۔ ”ذٰلک بان اللّٰہ مولیٰ الذین اٰمنوا و ان الکافرین لا مولیٰ لھم۔“ (محمد ۔۱۱) الذین اٰمنو علی،حمزہ،جعفر،فاطمہ اور حسنین ہیں۔ اور کافرین ابو سفیان اور اس کے اصحاب ہیں۔ (شواہد التنزیل۲ ص ۱۷۲)

۱۳۵۔ ”ان اللّٰہ یدخل الذین اٰمنوا و عملوا الصالحٰت جنات تجری من تحتھا الانھار و الذین کفروا۔۔۔“ (محمد ۔۱۲) سورہٴ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں ۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل۲ ص ۱۷۲)

۱۳٦۔ ”افمن کان علی بینة من ربہ کمن زین لہ سوء عملہ۔“ (محمد۔۱۴) سورہٴ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں ۔ امیر المومنین۔ (در منثور ٦ ص۴٦)

۱۳۷۔ ”مثل الجنة التی وعد المتقون فیھا انھار۔۔“ (محمد۔۱۵) سورہٴ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں ۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل۲ ص۱۷۲)

۱۳۸۔ ”منہم من یستمع الیک حتیٰ اذا خرجوامن عندک قالوا للذین اوتوا العلم ماذا قال آنفا۔“ (محمد۔۱٦) سورہٴ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں ۔ امیر المومنین۔ (روح المعانی تفسیر سورہ محمد)

۱۳۹۔ ”فھل ینظرون الا الساعة ان تاتیھم بغتة فقد جاء اشراطھا۔“ (محمد۔۱۸) یہ ساعت قیام قائم ہے۔امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ ص۵۱۴)

۱۴۰۔ ”فھل عسیتم ان تولیتم فی الارض۔۔۔“ (محمد۔۲۲) یہ بنی امیہ کی طرف اشارہ ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل۲ ص ۱۷٦)

۱۴۱۔ ”و لنبلونکم حتی نعلم المجاھدین منکم و الصابرین۔“ (محمد ۔۳۱) سورہٴ محمد کی ایک آیت ہمارے بارے میں ہے اور ایک بنی امیہ کے بارے میں ۔ امیر المومنین۔ (شواہد التنزیل ۲ ص۱۷۱)

۱۴۲۔ ”فلا تھنوا و تدعوا الی السلم و انتم الاعلون وا للّٰہ معکم۔“ (محمد ۔۳۵) ہماری اور بنی امیہ کی شناخت سورہ محمد ہے۔ حسن بن حسن۔ (شواہد التنزیل۲ ص ۱۷۲)

۱۴۳۔ ”لو تزیلوا لعذبنا الذین کفروا منھم عذاباً الیماً۔“ (فتح۔۲۵) کفار و منافقین کے اصلاب میں کچھ ایمانی

امانتیں ہیں جن کے باہر آجانے کے بعد قائم آل محمد سب کو قتل کردیں گے۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ ص۵۱۴)

۱۴۴۔ "وعد اللہ الذین اٰمنوا و عملوا الصّٰلحٰت منھم مغفرۃ و اجراً عظیماً ۔" (فتح۔۲۹) یہ آیت آل محمد کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۱ ص ۴۱۲)

۱۴۵۔ "القینا فی جھنم کل کفار عنید۔" (قٓ۔۲۴) یہ خطاب روز قیامت مجھ سے اور علی سے ہوگا۔رسول اکرم۔ (مسند ابو الحسین کلابی در خاتمہ مناقب ابن مغازلی ص ۴۲۷)

۱۴۶۔ "واستمع یوم یناد المناد من مکان قریب یوم یسمعون الصیحۃ بالحق یوم الخروج۔" (قٓ۔۴۱۔۴۲) یہ روز ظہور قائم آل محمد ہوگا۔امام علی رضا۔ (ینابیع المودۃ ص۳۲۱)

۱۴۷۔ "کانوا قلیلا من اللیل ما یھجعون وبالاسحار ھم یستغفرون۔" (الذاریات۔۱۷۔۱۸) یہ آیت علی فاطمہ اور حسنین کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ابن عباس۔ (شواہد التنزیل۲ ص۱۹۵)

۱۴۸۔ "فو رب السماء و الارض انہ لحق مثل ما انکم تنطقون۔" (الذاریات۔۲۳) اس سے مراد قیام قائم آل محمد ہے۔ امام زین العابدین ۔ (ینابیع المودۃ ص ۵۱۱)

۱۴۹۔ "ان المتقین فی جنات و نعیم۔" (طور۔۱۷۔۲۰) یہ علی،حمزہ، جعفر اور فاطمہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص١٩٦)

۱۵۰۔ "والذین اٰمنوا واتبعتھم ذریتھم بایمان الحقنا بھم ذریتھم۔۔۔" (طور۔۲۱۔۲۴) یہ آیت رسول اکرم، علی، فاطمہ اور حسن و حسین کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ص۱۹۷)

۱۵۱۔ "اقتربت الساعۃ انشق القمر۔" (قمر۔۱) یہ ساعت قیام قائم کی طرف اشارہ ہے۔امام جعفر صادق ۔ (ینابیع المودۃ ص ۵۱۴)

۱۵۲۔ "مرج البحرین یلتقیان۔۔۔" (الرحمن۔۱۹۔۲۲) بحرین علی و فاطمہ اور لوٴلو ومرجان حسن و حسین ہیں۔ ابن عباس۔ (در منثور ٦ ص۱۴۲)

۱۵۳۔ "یعرف المجرمون بسیماھم فیوخذ بالنواصی والاقدام۔" (الرحمن۔۴۱) اس آیت کا مظاہر ہ قیام قائم آل محمد کے موقع پرہوگا۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودۃ ص۵۱۴)

۱۵۴۔ "والسابقون السابقون اولئک المقربون۔" (الواقعہ۔۱۰۔۱۱) یہ علی اور ان کے شیعہ ہیں۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ۲ ص٢١٦)

۱۵۵۔ "واصحاب الیمین ما اصحاب الیمین۔۔۔" (الواقعہ۔۲۷۔۳۸) ہم اور ہمارے شیعہ اصحاب یمین ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل ۲ص۲۹۳)

۱۵۶۔ "فما ان کان من المقربین۔" (الواقعہ۔۸۸۔۸۹۔) آل محمد ہی مقربین اور سابقین ہیں۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ۲ص٣٢٦)

۱۵۷۔ "واماان کان من اصحاب الیمین فسلام لک من اصحاب الیمین۔" (الواقعہ۔۹۰۔۹۱) یہ ہم اہل بیت کے شیعہ ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل۲ص۲۹۴)

۱۵۸۔ "اعلموا ان اللہ یحی الارض بعد موتھا۔" (الحدید۔۱۷) ظہور قائم ال محمد کی طرف اشارہ ہے۔ امام محمد باقر ۔ (ینابیع المودۃ۵۱۴)

۱۵۹۔ "یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ واٰمنوا برسولہ یوتکم کفلین من رحمتہ۔" (الحدید۔۲۸) کفلینِ رحمت حسن و حسین ہیں اور نور علی بن ابی طالب۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل۲ص۲۲۷)

۱۶۰۔ ”لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حادّ اللّٰہ و رسولہ۔۔“ (مجادلہ۔۲۲) آیت میں حزب اللہ ائمہ اثنا عشر کے شیعہ ہیں۔ رسول اکرم۔ (ینابیع المودة ص ۴۴۳)

۱۶۱۔ ”ما اٰناۤء اللہ علی رسولہ من اھل القریٰ فللہ و للرسول ولذی القربیٰ۔“ (حشر۔۷) ذی القربیٰ سے مراد رسول کے قرابت دار ہیں۔ ابن عباس۔ (غایة المرام۳۲۴)

۱۶۲۔ ”و یوثرون علی انفسھم ولو کان بھم خصاصة۔“ (حشر۔۹) یہ آیت علی وفاطمہ اور حسن وحسین کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص۲۴۷)

۱۶۳۔ ”یریدون لیطفئوا نور اللہ بافواھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون۔“ (الصف۔۸) نور امام ہے اور اتمام تکمیل عدد امامت ہے۔ امام زین العابدین۔ (ینابیع المودة)

۱۶۴۔ ”ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون۔“ (الصف۔۹) اس کا مصداق ظہور قائم کے وقت سامنے آئے گا۔ امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ۔۵۰۸)

۱۶۵۔ ”واذا راو تجارة ولھواانفضوا الیھا وترکوک قائما۔“ (جمعہ۔۱۱) نماز میں رہ جانے والوں میں علی، حسن، حسین، سلمان، ابوذر او مقداد تھے۔ ابن عباس۔ (غایة المرام ص۴۰۲)

۱۶۶۔ ”فاٰمنوا باللہ ورسولہ والنور الذی انزلنا۔“ (التغابن۔۸) نور سے مراد امام وقت ہے۔امام زین العابدین۔ (ینابیع المودة)

۱۶۷۔ ”وان تظاھروا علیہ فان اللہ ھو مولاہ وجبرئیل وصالح المومنین۔“ (تحریم۔۴) یا علی! صالح المومنین تم اور تمہارے شیعہ ہیں۔رسول اکرم۔ (ینابیع المودةص۹۳)

۱۶۸۔ ”یوم لایجزی اللہ النبی و الذین معہ نورھم یسعیٰ بین ایدیھم و بایمانھم۔“ (تحریم۔۸) الذین اٰمنوا علی،فاطمہ، حسن، حسین، حمزہ اور جعفر ہیں۔ ابن عباس۔ (غایة المرام ص۴۳۶)

۱۶۹۔ ”حتی اذا راوا مایوعدون فسیعلمون من اضعف ناصراً واقل عدداً۔“ (الجن۔۲۴) ظہور قائم آل محمد کی طرف اشارہ ہے۔ امام زین العابدین۔ (ینابیع المودة ص۵۱۵)

۱۷۰۔ ”ان ھذہ تذکرة فمن شاء اتخذ الی ربہ سبیلا۔“ (مزمل۔۱۹) جس نے مجھ سے اور میرے اہل بیت سے تمسک کیا اس نے خدا کا راستہ اختیار کر لیا۔ رسول اکرم۔ (صواعق محرقہ۔ص۹۰)

۱۷۱۔ ”فاذا نقر فی الناقور فذلک یومئذ یوم عسیر۔۔“ (مدثر۔۸۔۱۰) روز ظہور قائم کی طرف اشارہ ہے۔امام جعفر صادق۔ (ینابیع المودة ص۱۵۱)

۱۷۲۔ ”کل نفس بما کسبت رھینة الا اصحاب الیمین۔“ (مدثر۔۳۸۔۴۰) ہم اور ہمارے شیعہ اصحاب یمین ہیں۔امام محمد باقر ۔ (شواہد التنزیل۲ص۲۹۳)

۱۷۳۔ ”ھل اتیٰ علی الانسان حین من الدھرلم یکن شیئامذکوراً۔۔۔“ (دہر۔۱۔۳۱) یہ سورہ اہلبیت کی شان میں نازل ہوا ہے (اورسائل جبرئیل تھے جن کے ذریعہ قدرت نے اہلبیت کاامتحان لیا تھا)۔ابن عباس۔ (تفسیر قرطبی،غایة المرام ص۳۶۸)

۱۷۴۔ ”ان المتقین فی ظلال وعیون۔۔“ (مرسلات۴۱۔۴۲) متقین علی،حسن،اورحسین ہیں۔ابن عباس۔ (شواہد التنزیل۲ص۳۱۶)

۱۷۵۔ ”فلا اقسم بالخنس۔“ (تکویر۔۱۵) غیبت امام مہدی کی طرف اشارہ ہے۔امام محمد باقر ۔ (ینابیع المودة ص۵۱۵)

۱۷۶۔ ”ومزجہ من تسنیم عینا یشرب بھا المقربون۔“ (المطففین۔۲۷۔۲۸) مقربین آل محمد ہیں۔ رسول اکرم۔

(شواہد التنزیل ۲ ص۳۲٦)
۱۷۷۔ "والسماء ذات البروج۔" (البروج۔۱) میں آسمان ہوں اور ائمہ اہل بیت بروج جن کے اول علی ہیں او ر آکر مہدی۔ رسول اکرم۔ (ینابیع المودة ص۵۱۵)
۱۷۸۔ "ووالد وما ولد۔" (البلد۔ ۳) علی اور اولاد علی مراد ہیں۔ امام محمد باقر۔ (شواہد التنزیل ۲ ص۳۳۱)
۱۷۹۔ "فلا اقتحم العقبة۔۔" (البد۔۱۱۔۱۲) عقبات قیامت سے میرے اور میرے اہلبیت کے علاوہ کوئی آسانی سے نہیں گذر سکتاہے۔ رسول اکرم۔ (غاية المرام ص۳۲٦)
۱۸۰۔ "والشمس وضحٰها والقمر اذا تلٰها۔۔" (الشمس۔۱۔۴) شمس رسول اکرم، قمر علی، نہار حسنین اور لیل بنی امیہ ہیں۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل ۲ ص ۳۳۳)
۱۸۱۔ "ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ۔" (الضحیٰ۔۵) رضائے پیغمبر اسی میں ہے کہ اہل بیت میں کوئی جہنم نہ جانے پائے ۔ ابن عباس۔ (جامع البیان فی تفسیر القرآن)
۱۸۲۔ "ورفعنا لک ذکرک۔" (انشراح۔۴) بقائے نسل پیغمبر کی طرف اشارہ ہے۔ شیخ اسماعیل حقی۔ (تفسیر روح البیان)
۱۸۳۔ "والتین و الزیتون و طور سینین وھذا البلد الامین۔" (التین ۱۔۸) تین و زیتون حسن و حسین، طور سینین امیر المومنین اور بلد امین رسول اکرم ہیں۔ امام موسیٰ کاظم ۔ (شواہد التنزیل)
۱۸۴۔ "ان الذین اٰمنوا و عملوا الصٰلحٰت اولئک ھم خیر البرية۔" (البینة۔۷۔۸) آل محمد خیر البریہ ہیں ۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل ۲ ص۳٦۴)
۱۸۵۔ "ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم۔ " (التکاثر۔۸) اس نعمت سے مراد ہم اہل بیت کی محبت ہے۔ امام علی بن موسیٰ الرضا۔ (ینابیع المودة ص ۱۱۱۔۱۱۲)
۱۸۶۔ "الا الذین اٰمنوا وعملوا الصٰلحٰت و تواصوبالحق وتواصو بالصبر۔" (العصر ۔۲) آیت کا مصداق اول علی بن ابی طالب ہیں۔ ابن عباس۔ (شواہد التنزیل۲ ص۳۴۷)
۱۸۷۔ "انا اعطیناک الکوثر۔" (کوثر۔۱) کوثر ہم اہل بیت کی منزل جنت کا نام ہے۔ رسول اکرم۔ (شواہد التنزیل۲ ص۳۷٦)
مذکورہ بالا آیات اگر چہ ارقام کے اعتبار سے ۱۸۸ ہیں لیکن حقیقتاً ۳۰۰ کے قریب ہیں جن میں اکثر مقامات پر ایک پورے سلسلۂ آیات کو ایک شمار کیا گیا ہے جس طرح کے سورۂ دہر کو ایک نمبر دیا گیا ہے، حالانکہ اس میں ۳۱ آیات ہیں اور یہ پور اسورہ اہل بیت کے ایثار اور کرم کے مظاہرہ کے موقع پر نازل ہواہے۔ ان آیات کے علاوہ سورۂ محمد کے معیار کے مطابق دیکھا جائے تو تمام آیات قرآنی میں یا سیرت و فضیلت اہلبیت کا جلوہ نظر آتاہے یا ان کی دشمنوں کی خباثت و شرارت اور ان کے انجام آخرت کا ذکر ہے اور اس طرح اہلبیت طاہرین کو بلا تردد مرکز و محور قرآن قرار دیا جا سکتا ہے جیسا کہ بعض روایات میں اشارہ کیا گیا ہے